



## میں نے اس وجہ سے تم سے قسم نہیں اٹھوائی کہ مجھے تم پر شک ہے بات دراصل یہ کہ میر پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرتا ہے

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ مسجد میں لوگوں کے ایک حلقے کے پاس آئے اور پوچھا : تم یہاں کس لیے بیٹھے ہو؟ لوگوں نے جواب دیا : ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا : قسم کھاکر بتاؤ کہ تم صرف اسی غرض سے بیٹھے ہو؟ لوگوں نے کہا : اللہ کے لئے کی قسم ہم صرف اسی غرض سے بیٹھے ہیں اس پر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے اس وجہ سے تم سے قسم نہیں اٹھوائی کہ مجھے تم پر شک تھا کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو میری طرح اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قربت رکھتا ہے اور آپ سے اتنی کم حدیثیں روایت کرتا ہے وہ بات یہ کہ اللہ کے رسول ہے اپنے صحابہ کے ایک حلقے کے پاس آئے اور پوچھا : "تم کس لیے بیٹھے ہو؟" صحابہ نے جواب دیا : ہم بیٹھے کر اللہ کا ذکر اور اس کی حمد و شنا کر رہے ہیں کہ اس نے ہمیں دین اسلام کی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے فضل و کرم سے بہ دین عطا کیا آپ نے فرمایا : "قسم کھاؤ کہ تم اسی غرض سے بیٹھے ہو" انہوں نے کہا : اللہ کی قسم ہم اسی غرض سے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا : "میں نے اس وجہ سے تم سے قسم نہیں اٹھوائی کہ مجھے تم پر شک ہے بات دراصل یہ کہ میر پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرتا ہے"

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا]

معاویہ بن ابو سفیان مسجد میں موجود ایک حلقہ کے پاس پہنچا اور حلقہ میں شامل لوگوں سے پوچھا کہ وہ کس مقصد سے بیٹھے ہوئے ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا : اللہ کا ذکر کرنے کے ارادے سے چنانچہ انہوں نے ان کو قسم کھانے کو کہا کہ کیا واقعی ان کے بیٹھنے اور یکجا ہونے کا مقصد اللہ کے ذکر کے سوا کچھ اور نہیں ہے؟ جب انہوں نے قسم کھا لی، تو فرمایا : میں نے تم کو قسم کھانے کو اس لیے نہیں کہا کہ میں تمہیں جھوٹا سمجھتا ہوں اور تمہارے سچے ہونے میں مجھے شبہ ہے پھر انہوں نے بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں ان کو کیا مقام و مرتب حاصل تھا بتایا کہ ان کو آپ سے جو قربت حاصل تھی، وہ کسی اور کو نہیں تھی کیوں کہ ان کی بن ام حبیب رضی اللہ عنہما اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تمہیں اور خود وہ کاتبین وحی میں شامل تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے آپ سے بت کم حدیثیں نقل کی ہیں پھر انہوں نے بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھر سے نکلے، تو دیکھا کہ کچھ صحابہ مسجد میں بیٹھے کر اللہ کا ذکر کر رہے ہیں اور اسلام کی ہدایت دینے پر اس کی تعریف کر رہے ہیں چنانچہ آپ نے ان سے بیٹھنے کا مقصد پوچھا اور قسم بھی کھانے کو کہا، جیسا کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا پھر آپ نے اپنے ساتھیوں کو بیٹھنے کا سبب پوچھنے اور قسم کھانے کو کہا کہ وہ بھی بتا دی بتایا کہ آپ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے اور بتا رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے ان پر فخر و مبارکات کر رہا ہے، ان کی فضیلت کا اظہار کر رہا ہے، ان کا حسن عمل دکھا رہا ہے اور ان کی تعریف کر رہا ہے



النّجّاة الخيريّة  
ALNAJAT CHARITY

